حسنِ انتقاد

• تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا لازمی ہے

تبصرہ: ابوالادیب

کتاب: ''شرح شمائل ترمذی'' (جلد اوّل)

تصنیف: مولانا عبدالقیوم حقانی

قیمت: ۲۲۵ روپے/ ضخامت: ۶۴۰ صفحات/ ناشر: القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرہ' خالق آباد' نوشہرہ

امام ترمذیؒ نے ''شمائل ترمذی'' کے عنوان سے' رسول پاک ﷺ کی زندگی کی ہر ایک ادا کو ایک کتاب کی شکل میں محفوظ کر دیا ہے۔ جس میں آپ کے مبارک سراپا کی خوب خوب تصویر کشی کی گئی ہے۔ آپ کے خدوخال، قدوقامت، اعضاء مبارکہ کی کیفیت، بناوٹ کیسے تھی؟ بال مبارک کتنے سفید تھے؟ کہاں پر تھے؟ ان کے پیچ وتاب کیونکر تھے؟ آپ کنگھی کب اور کیسے فرماتے تھے؟ سرمہ کیسے استعمال کرتے تھے؟ آپ کا لباس کیسا تھا؟ نعلین مبارک کیسے تھے؟ انگوٹھی کیسی تھی؟ اس پر کیا نقش تھا؟ مہر نبوت کا حجم کتنا تھا اور کیسے تھا؟ سید المرسلین ﷺ کی تلوار، خود اور زرہ کیسے تھے؟ آپ بیٹھا کیسے کرتے تھے؟ آپ کی نشست گاہ اور تکیہ کیسا تھا؟ کھانا تناول فرمانے کی کیا کیفیت تھی۔ کون کون سے ماکولات ومشروبات آپ کو پسند تھے؟ کھانے کے بعد' آپ اپنے منعم حقیقی کا شکریہ کن الفاظ میں ادا فرماتے تھے۔؟

آپ کے استعمال کے برتن کیسے تھے؟ کون سی خوشبو آپ کو پسند تھی؟ آپ کی گفتار و کلام اور مزاح وخوش طبعی کیسے تھی؟ مسکراہٹ دلنواز کیسے تھی؟ قرأت قرآن کی کیفیت کیسے تھی؟ رات کو اپنے رب کے سامنے گریہ وزاری کیسے فرماتے تھے؟ آپ دنیا سے کس حالت میں رخصت ہوئے؟ کیا میراث چھوڑی اور کس کے لیے چھوڑی......؟ الغرض امام ترمذیؒ کا اُمت پر بہت بڑا احسان ہے۔

مولانا عبدالقیوم حقانی کا یہ کارنامہ ہے کہ انہوں نے ''شمائل ترمذیؒ'' کو آسان اور عام فہم اردو زبان میں منتقل کر دیا ہے۔ جس سے ہر تھوڑا پڑھا لکھا مسلمان بھی مستفید ہو سکتا ہے۔

کتاب: ''فلسفہ ارکان اسلامی''

تصنیف: قاضی غلام نبی اصغر

قیمت: ۳۲ روپے/ ضخامت: ۱۰۰ صفحات

ناشر: مکتبہ ارشد نزد جامع مسجد قاضیاں، جلال پور بھٹیاں (حافظ آباد) / ملنے کا پتا: مکتبہ رشیدیہ۔ ۲۵، لوئر مال روڈ۔ لاہور

مصنف نے اس بات کو محسوس کرتے ہوئے کہ مسلمانوں کی پسماندگی کا سبب دینی تعلیم کی کمی ہے۔ اس کتاب میں